سوال

(147) غیر نمازی کا لقمہ قبول کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ ا ﷺ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ - الحديث وفيه : فَصَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ مَا صَلّٰى فَمَرَّ عَلٰى قَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ يُصَلُّوْنَ نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَقَالَ : هُوَ يَشْهَدُ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُوْلِ ا ﷺ وَاَنَّهُ تَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَتَحَرَّفَ الْقَوْمُ حَتّٰى تَوَجَّهُوْا نَحْوَ الْكَعْبَةِ - اھ رَوَاهُ الْبُخَارِي فِي بَابِ التَّوَجُّهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ كَانَ الخ مِنْ كِتَابِ الصَّلَاةِ؟

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ ماہ نماز پڑھی ۔ پوری حدیث کتاب سے پڑھ لیں اور اس حدیث میں ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی پھر وہ نماز پڑھ لینے کے بعد نکلا تو نماز عصر کے وقت میں انصار کی ایک قوم پر اس کا گزر ہوا وہ بیت المقدس کی طرف منہ کیے نماز پڑھ رہے تھے تو اس آدمی نے کہا کہ وہ خود گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ کعبہ کی طرف متوجہ ہو چکے ہیں تو انصار کی اس قوم نے اپنے منہ پھیر لیے حتی کہ کعبہ کی طرف متوجہ ہوگئے ۔ (بخاری شریف ۔ کتاب الصلوۃ ۔ باب التوجہ نحو القبلۃ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث سے پتہ چلا کہ نمازی امام یا مقتدی غیر نمازی کی نماز سے متعلق کوئی بات سن کر اس پر اسی نماز میں عمل پیرا ہو جائے تو شرعاً درست ہے لہٰذا امام قراء ت میں بھول جائے تو غیر نمازی اسے لقمہ دے اور وہ قبول کرلے تو یہ بھی درست ہوا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 135

محدث فتویٰ